43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

منگل 18 دسمبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

لاہور-پی پی144-143 میں این جی اوز کے سپرد کئے گئے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3163: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی144، 143 لاہور میں جن سرکاری سکولوں کو این جی اوز کے سپرد کیا گیا ہے، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان سکولوں کو کس سال اور کس اتھارٹی کے حکم سے این جی اوز کے سپرد کیا گیا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ این جی اوز سکولوں اور طلباء کے نام پر مالی امداد اور فنڈز حاصل کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 21 مئی 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی144-143 لاہور میں 18 سرکاری سکولوں کو این جی اوز کے سپرد کیا گیا ہے (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) ان سکولوں کو 04-2003، 05-2004 سٹی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے حکم کے تحت این جی اوز کے سپرد کیا گیا ہے۔

(ج) کچھ ڈونر حضرات مالی امداد و فنڈز دیتے ہیں اور کچھ مخیر حضرات این جی اوز کے اکاؤنٹ میں بغیر نام بتائے امداد کرتے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2011)

ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا قیام و دیگر تفصیلات

*3170: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایجوکیشن فاؤنڈیشن کب قائم کی گئی ؟

(ب) ایجوکیشن فاؤنڈیشن کتنے افراد پر مشتمل ہے، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج) کیا ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا سالانہ آڈٹ کرایا جاتا ہے ؟

(د) سال 2008 میں ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو کتنا فنڈز دیا گیا؟

(ہ) سال 2008 میں ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو دیا گیا فنڈ کن مقاصد کے لئے استعمال کیا گیا، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 21 مئی 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن 1991 میں پنجاب اسمبلی کے منظور کردہ ایک ایکٹ کے تحت قائم ہوئی اور 2004 میں نئے ایکٹ XII آف 2004 کے تحت اس کی تشکیل نو بحیثیت خود مختار ادارے کے طور پر کی گئی۔

(ب) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن 191 افراد پر مشتمل ہے۔(Annex-A برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔)

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا سالانہ آڈٹ درج ذیل دو اداروں سے کرایا جاتا ہے۔

1۔ ڈی جی کمرشل آڈٹ (حکومت پاکستان)

2۔ میسرز ریاض احمد اینڈ کمپنی (چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس) لاہور

(As per provision contained in PEF Act-2004)

(د) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو مالی سال 08-2007 کے دوران 1.800 بلین روپے حکومت پنجاب کی طرف سے دیئے گئے۔

(ہ) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے 2008 کے دوران فنڈز مندرجہ ذیل پروگرام کیلئے استعمال کیا۔

پروگرام	اخراجات
فاؤنڈیشن اسسٹڈ سکول (PEF-FAS)	Rs.1,105,758,610 (ایک ارب 10 کروڑ 57 لاکھ 58 ہزار 6 سو 10 روپے)
ایجوکیشن ووچر سکیم (PEF-EVC)	Rs. 16,718,100 (ایک کروڑ 67 لاکھ 18 ہزار 1 سو روپے)
سکول لیڈر شپ ڈویلپمنٹ پروگرام (SLDP)	Rs. 9,697,000. (96 لاکھ 97 ہزار روپے)
کلسٹر بیسڈ ٹیچرز ٹریننگ پروگرام (CBTI)	Rs.70,627,879 (7 کروڑ 06 لاکھ 27 ہزار 8 سو 79 روپے)
ٹیچنگ ان کلسٹر بائے سبجیکٹ سپیشلسٹ (PEF-TICSSP)	Rs. 16,909,581 (1 کروڑ 69 لاکھ 09 ہزار 5 سو 81 روپے)
نیو سکول پروگرام (PEF-NSP)	Rs.2,116,800

(21لاکھ16ہزار8سوروپے)

برین آف پنجاب Rs.565,000

(5لاکھ65ہزارروپے)

2۔ایڈمنسٹریشن ودیگراخراجات Rs.64,203,554

(6کروڑ42لاکھ3ہزار5سو54روپے)

ٹوٹل Rs. 1,286,596,526

(1ارب28کروڑ65لاکھ96ہزار5سو26روپے)

(تاریخ وصولی جواب19نومبر2011)

یوسی107 منچن آباد کے پرائمری سکول میں ٹیچرز کی تعیناتی کا مسئلہ

*5484: محترمہ ثمینہ نوید: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ تحصیل منچن آباد کی یونین کونسل نمبر107 حسن والا کے گاؤں کرم شاہ میں ایک گورنمنٹ گرلزپرائمری سکول قائم ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ مذکورہ سکول میں ٹیچرز تعینات نہ ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کاجواب اثبات میں ہے تو کیاحکومت مذکورہ سکول میں ٹیچرز تعینات کرنے کوتیار ہے اگرہاں توکب تک نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی5جنوری2010 تاریخ ترسیل6مارچ2010)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ تحصیل منچن آباد(بہاولنگر) کی یونین کونسل نمبر107 حسن والا کے گاؤں کرم شاہ میں ایک گورنمنٹ گرلز P/S قائم ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول میں دو PST ٹیچرز منظور شدہ ہیں ایک اسامی پر ٹیچر تعینات ہے اور سکول میں اس وقت تعداد طالبات 53 ہے جن کو ایک معلمہ بخوبی تعلیم دے رہی ہے جبکہ دوسری اسامی خالی ہے۔

(ج) تبادلہ جات پر پابندی ہے۔ پابندی ختم ہونے پر یا آئندہ نئی ریکروٹمنٹ کے ذریعے اس

اسامی کو پر کر دیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2012)

گورنمنٹ بوائز سکول رائے ونڈ کے ہال کی تعمیر کی تفصیلات

*5486: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول رائے ونڈ لاہور میں 72 لاکھ روپے کی لاگت سے ہال تعمیر کیا جارہا ہے؟

(ب) یہ منصوبہ کب شروع ہوا اور اس کی تعمیر کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے؟

(ج) کتنا کام ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے، اس کام کی نگرانی محکمہ کے کون کون سے اہلکاران / افسران کر رہے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ہال کی تعمیر میں ٹھیکیدار ناقص مٹیریل استعمال کر رہا ہے اور اس کو اس سکول کے انچارج کی سرپرستی حاصل ہے؟

(ہ) کیا حکومت ناقص مٹیریل کی تحقیقات کروانے اور اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ہال تعمیر ہو چکا ہے۔

(ب) یہ منصوبہ 2009-02-03 کو شروع ہوا۔ اسکی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز شاہ حسین گورنمنٹ کنٹریکٹر کو دیا گیا۔

(ج) تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس کام کی نگرانی مندرجہ ذیل افسران کرتے رہے ہیں۔

1۔(D.O.B-I) چودھری اعجاز احمد

2۔(D.D.O.B-I) عبداللہ میکن

3۔(Sub Eng) محمد فاروق

(د) درست نہ ہے۔ بلڈنگ کا کام محکمہ کے مقرر کردہ معیار کے مطابق مکمل ہوا ہے اور کسی قسم کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ ٹھیکیدار کو سکول کے انچارج کی کسی قسم کی کوئی سرپرستی حاصل نہ تھی۔

(ہ) کام معیار کے مطابق صحیح ہوا ہے۔ سکول کا ہال محکمہ تعلیم کے حوالے کر دیا گیا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 3 مئی 2011)

راولپنڈی، فیض الاسلام ہائی سکول نمبر 2 کے مسائل کی تفصیلات

*5490: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیض الاسلام ہائی سکول نمبر 2 راولپنڈی میں قریباً 600 بچے پڑھ رہے ہیں اور یہ شہر کے چند بہترین سکولوں میں شمار کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول کے تقریباً آدھے بچے کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

(ج) اگر یہ درست ہے تو حکومت کب تک مزید کمروں کی تعمیر اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ فیض الاسلام ہائی سکول نمبر 2 راولپنڈی میں 555 بچے زیر تعلیم ہیں اور یہ شہر کے چند بہترین سکولوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

(ب) سکول کے تمام طلباء کے لئے کلاس رومز دستیاب ہیں اور کوئی بھی بچہ کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل نہیں کر رہا

(ج) موجودہ عمارت اور دیگر سہولیات طلباء کی تعداد کے مطابق کافی ہیں۔ جبکہ فرنیچر کی کمی فنڈز کی دستیابی پر پوری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مئی 2011)

ضلع رحیم یار خان، اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی تفصیلات

*5707: میاں شفیع محمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2002 سے 2007 تک ضلع رحیم یار خان کے کل کتنے سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) 2008 سے اب تک متذکرہ ضلع میں کل کتنے سکول اپ گریڈ ہوئے؟

(ج) اپ گریڈ کرنے کی وجہ سے مذکورہ سکولوں میں سٹاف کی جو کمی ہوئی، کیا اس کو پورا کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(د) نئیCreate کی جانے والی اسامیوں میں سے کتنی اور کون کونسی اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو چکی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی22 جنوری2010 تاریخ ترسیل13 اپریل2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال2002 سے 2007 تک ضلع رحیم یار خان میں 45 سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا۔
(فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) 2008 سے اب تک ضلع ہذا میں 144 سکول اپ گریڈ ہوئے۔ فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ مذکورہ سکولوں میں سٹاف پورا کر دیا گیا ہے۔

(د) نئیCreate ہونے والی اسامیوں کے لئے انٹرویو مکمل ہو چکے ہیں۔ اسی ماہ آرڈر بھی کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب18 نومبر2012)

گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبرR-9 / 227 فورٹ عباس کی چار دیواری کی تفصیلات

*5781: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت، گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبرR-9 / 227 فورٹ عباس میں مزید تعمیرات کروانے اور فرنیچر مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی5 فروری2010 تاریخ ترسیل19 اپریل2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

جی ہاں۔ گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبرR۔9 / 227 فورٹ عباس کی چاردیواری، سائنس لیبارٹری، دوسٹور، لائبریری روم، پانچ کلاس رومز معہ برآمدے، پیدل چلنے کا راستہ، باتھ رومز اور سائن بورڈ کی تعمیر کو ایم پی اے پیکج ماڈل سکول سکیم سال 12۔2011 میں شامل کرلیا گیا ہے۔ ستمبر 2011 سے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ بہاولنگر نے تعمیری کام کا آغاز کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2011)

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ملازمین کو مستقل کرنے کا مسئلہ

*5841: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کے تحت محکمہ تعلیم نے کنٹریکٹ ملازمین / اساتذہ کو مستقل کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے ذیلی ادارے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سال 2006 اور 2007 میں بھرتی ہونے والے پراجیکٹ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ کو ابھی تک مستقل نہیں کیا گیا؟

(ج) اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ملازمین کو مستقل نہ کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)S&GAD-1 نے سکیل نمبر 1 تا 15 کے ملازمین 2009-10-14 سے مستقل کر دیئے ہیں۔ (Annex-A برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔)

2۔ان تمام اساتذہ کرام جن کی جائننگ 2009-10-19 یا اس سے پہلے کی تھی ان کو 2009-10-19 سے مستقل کر دیا گیا ہے۔(Annex-B برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔)

3۔مزید بر آں وہ اساتذہ جن کی جائننگ 2009-10-19 کے بعد ہوئی لیکن اشتہار 2009-10-19 سے قبل آیا تھا ان کو بھی 2011-9-10 سے مستقل کر دیا گیا ہے۔ (Annex-C برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔)

(ب) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی 2004 میں ایک ایکٹ (ایکٹ XII آف 2004 (Annex-D برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔) کے تحت ایک خود مختار ادارے کے طور پر تشکیل نو کی گئی۔ ایکٹ کی شق 5 کے تحت فاؤنڈیشن کے انتظامی اور مالی معاملات کے لئے بورڈ مجاز اتھارٹی ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز فاؤنڈیشن کے تمام معاملات بشمول تقرری و برخاستگی ملازمین میں فیصلہ کرنے کا مجاز ہے۔ مزید براں فاؤنڈیشن کے ملازمین کے لئے "پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (کنٹریکٹ تقرری) رولز 2005"(Annex-E برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔) اور "پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سروس رولز 2006"(Annex-F برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔) موجود ہیں جو کہ ملازمین کی سروس کے تمام معاملات کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہ رولز محکمہ قانون، محکمہ فنانس اور S&GAD سے Vetting کے بعد محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفکیشن جاری کئے ہیں۔

(ج) جواب جز "ب" میں تمام تفصیلات بیان کر دی گئی ہیں۔

(د)جواب جز"ب"میں تمام تفصیلات بیان کر دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2012)

سرگودھا۔ہائر سیکنڈری سکول بھاگٹانوالہ کا قیام ودیگر تفصیلات

*5864: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہائر سیکنڈری سکول بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا کس تاریخ سے کام کر رہا ہے اس میں سبجیکٹ سپیشلسٹ ودیگر اساتذہ کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی اسامیاں اس وقت خالی ہیں؟

(ب) سال 2002 سے 2010 تک کتنے طلباء نے داخلہ حاصل کیا، سال وار اور کلاس وار داخلہ کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ سکول میں اب طلباء کو داخل نہیں کیا جارہا اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول مورخہ 1926-04-01 سے بطور ہائی سکول کام کر رہا تھا اور 1986-09-01 سے 2011-12-31 تک بطور ہائیر سیکنڈری سکول بھاگٹانوالہ کام کرتا رہا ہے۔ 2003 میں بھاگٹانوالہ میں بوائز ڈگری کالج بنا دیا گیا۔ کالج بننے کے بعد 2004 سے کسی طالب علم کا مذکورہ سکول میں فرسٹ ائیر میں داخلہ نہ کیا گیا اور ایس ایس صاحبان ہائی کلاسز کو پڑھاتے رہے۔ 2011-12-31 کو ضلعی حکومت کی منظوری پر ہائر حصہ کے اساتذہ کو ضلع سرگودھا کے مختلف سکولوں میں Adjust کر دیا گیا (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی

ہے۔)مئی 2012 میں سکول کا ہائر سیکنڈری حصہ بمعہ منظور شدہ اسامیاں گورنمنٹ سینٹرل ماڈل سکول سرگودھا میں شفٹ کر دیا گیا(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)اب یہ سکول بطور گورنمنٹ ہائی سکول بھاگٹانوالہ کے نام سے کام کر رہا ہے۔ منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

عہدہ	سکیل	منظور شدہ اسامیاں	ورکنگ اسامیاں	خالی اسامیاں
سینئر ہیڈ ماسٹر	19	01	01	00
ایس ایس سی (سائنس)	16	04	04	00
ایس ایس سی (آرٹس)	16	08	06	02
ایس ایس سی (کمپیوٹر سائنس)	16	01	01	00
ای ایس سی (انگریزی)	14	01	01	00
ای ایس سی (آرٹس)	14	07	07	00
ای ایس سی (ورنیکلر)	14	06	06	00
ای ایس سی (سائنس)	14	02	02	00
ای ایس سی (او سی)	14	03	02	01
ای ایس ٹی (عربی)	14	01	01	00
ای ایس ٹی (فزیکل)	14	02	02	00
ای ایس ٹی (ڈرائنگ)	14	02	01	01

(ب) تفصیل داخلہ سال وار کلاس وار درج ذیل ہے۔

تعداد طلباء سال وائز

سال	ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	فرسٹ ائیر	سیکنڈ ائیر	میزان
2002	210	185	165	230	108	104	42	1044
2003	272	170	129	246	123	125	57	1122
2004	217	238	177	209	139	0	0	980
2005	237	196	228	224	78	0	0	983
2006	248	189	248	241	169	0	0	1095
2007	199	119	138	324	166	0	0	1046
2008	208	116	204	257	173	0	0	1008
2009	225	168	166	322	89	0	0	970
2010	206	153	144	214	115	0	0	832
2011	104	189	147	214	98	0	0	865
2012	156	149	176	237	131	0	0	849

(ج) جواب جز "الف" اور جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2012)

اساتذہ کی کارکردگی کو جانچنے کے طریقہ کار کی تفصیلات

*5879: میاں شفیع محمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب کا تعلیم کے شعبہ میں اساتذہ کی کارکردگی کی نگرانی کے لئے کیا طریق کار ہے؟

(ب) کیا کوئی ایسا فارمیٹ ہے جس میں اساتذہ کی سکول وائز پراگریس سیکرٹری لیول تک پہنچ پاتی ہے؟

(ج) اگر جزو "ب" کا جواب منفی میں ہے تو سیکرٹری ایجوکیشن کے پاس معیار تعلیم اور اساتذہ کی کارکردگی جانچنے کا کیا طریقہ ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم سکولز میں اساتذہ کی کارکردگی جانچنے کا طریقہ کار ہمیشہ واضح طور پر موجود رہا ہے۔ تحصیل / ضلع اور صوبہ کی سطح پر افسران (اے ای او، ڈپٹی ڈی ای او، ڈی ای او، ای ڈی او، اور ڈی پی آئی) سکولوں کی باقاعدہ انسپکشن کرتے ہیں اور رپورٹ کی ایک کاپی متعلقہ سکول کو دوسری اپنے سے اعلیٰ افسران کو بھجواتے ہیں۔

(ب) ہر افسر اپنے ماتحت آفیسر کی رپورٹس Consolidate کرکے اپنے سے اعلیٰ آفیسر کو بھجواتا ہے جو بلآخر سیکرٹری سکولز کو فراہم کر دی جاتی ہے مذکورہ عمل سے متعلق نوٹیفیکیشن ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

1- Checking Proforma 2- Action Plan

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2012)

گورنمنٹ مڈل سکول چک نمبر 162 سکندر پور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6110: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ مڈل سکول چک نمبر162 سکندر پور تحصیل چک جھمرہ(فیصل آباد) میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب)اس سکول میں اس وقت کتنے ٹیچر تعینات ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت اس سکول میں صرف دو ٹیچرز گیارہ / بارہ بجے آتے ہیں، ایک دو گھنٹہ ڈیوٹی کے بعد چلے جاتے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں اساتذہ کے تعینات نہ ہونے اور موجودہ ٹیچرز کی عدم دلچسپی کی وجہ سے بچے سکول چھوڑ کر دوسرے سکولوں میں داخل ہو رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس سکول میں اساتذہ کی خالی اسامیاں پر کرنے اور موجودہ اساتذہ کی چیکنگ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی25 فروری2010 تاریخ ترسیل17 مئی2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر162 سکندر پور تحصیل چک جھمرہ(فیصل آباد) میں ٹیچرز کی منظور شدہ2اسامیاں ہیں۔

(ب) سکول میں اس وقت 2 ٹیچرز تعینات ہیں۔

(ج) متعلقہ دونوں ٹیچرز وقت پر سکول آتے ہیں اور وقت پر بچوں کو چھٹی دیتے ہیں۔

(د)2اساتذہ سکول میں پڑھاتے ہیں اور کوئی بھی طالب علم سکول چھوڑ کر دوسرے سکول میں داخل نہیں ہو رہا ہے۔

(ہ)اس سکول میں کوئی اسامی خالی نہیں ہے افسران وقتاً فوقتاً سکول چیک کرتے رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2011)

حلقہ پی پی 241 ٹرائیبل ایریا تمن بزدار میں سکولوں کی بندش کا مسئلہ

*6164: سردار فتح محمد خاں بزدار: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 241 ٹرائیبل ایریا ڈی جی خان کے تمن بردار میں پرائمری سکولوں کو بند کیا جارہا ہے جب کہ اس علاقہ میں جو کہ پہاڑی علاقہ ہے، تعلیم حاصل کرنے کی پہلے ہی کوئی سہولت میسر نہیں؟

(ب) حکومت اس سلسلہ میں جو پرائمری سکول بند کرنا چاہتی ہے، انکے نام بتائے جائیں نیز سکولز بند کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) نہیں، حکومت حلقہ پی پی 241 ٹرائیبل ایریا میں کسی بھی پرائمری سکول کو بند کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(ب) حکومت کسی سکول کو بند نہیں کر رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2011)

لاہور-پی پی 160 میں پرائمری سکول بنانے کی تفصیلات

*6196: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی160 لاہور میں محمود بوٹی بند سے لے کر بابو صابو تک دریائے راوی کے کنارے کوئی پرائمری سکول نہ ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ مقام پر پرائمری سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب ؟

(تاریخ وصولی9مارچ2010 تاریخ ترسیل20اگست2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی160 لاہور میں محمود بوٹی سے لے کر بابو صابو تک دریائے راوی کے کنارے پر مندرجہ ذیل سکول واقع ہیں۔

1۔ گورنمنٹ پرائمری سکول سگیاں لاہور

2۔ گورنمنٹ پرائمری سکول نیو کرول واڑ لاہور۔

3۔ گورنمنٹ پرائمری سکول اینو بھٹی لاہور۔

(ب) فی الحال حکومت کا مزید سکول بنانے کا کوئی ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب23اپریل2012)

گجرات، سکولوں کی اپ گریڈیشن، خالی اسامیوں اور چار دیواری سے متعلقہ تفصیلات

*6235: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں یکم مارچ2008 سے یکم فروری2010 تک کتنے سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں بہت زیادہ ایسے سکول ہیں جن کی چار دیواری نہ ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بے شمار سکولوں میں اساتذہ کی تعداد بہت کم ہے؟

(د) حکومت مذکورہ مسائل کے حل کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع گجرات میں یکم مارچ 2008 سے یکم فروری 2010 تک درج ذیل سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا۔

1۔ مسجد مکتب سے ریگولر پرائمری سکول 04

2۔ پرائمری سکول سے ایلیمنٹری سکول 04

3۔ ایلیمنٹری سکول سے ہائی سکول 13

4۔ ہائی سکول سے ہائر سیکنڈری سکول 04

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ ضلع گجرات کے گرلز سکولوں میں تمام سکولوں کی چاردیواری

موجود ہے اور بوائز سکولوں میں 90 فیصد سکولوں کی چاردیواری موجود ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے ضلع گجرات کے تمام سکولوں میں طلباء کی تعداد کے لحاظ سے اساتذہ

موجود ہیں۔

(د) ضلع گجرات میں مذکورہ کوئی مسائل نہ ہیں۔ حکومت اپنے محدود وسائل کے باوجود محکمہ تعلیم میں مسائل کے حل کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2012)

ضلع راولپنڈی، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سروبا کے مسائل

*6266: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی پی پی 7 یو سی کولیاں حمید گورنمنٹ بوائز ہائی سکول

سروبا کی بلڈنگ اور سائنس لیبارٹری نہیں ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا مسئلہ کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی

ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی پی پی۔7 یوسی کولیاں حمید گاؤں سروبا میں بوائز کا کوئی بھی گورنمنٹ ہائی سکول نہ ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2011)

راولپنڈی، گرلز سیکنڈری سکول پڑیال کے مسائل

*6267: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گرلز سیکنڈری سکول پڑیال (پی پی۔7) راولپنڈی کی چار دیواری، فرش، کمروں کا پلستر اور لیٹرین ابھی تک مکمل نہیں کی گئی؟

(ب) کیا حکومت اس سکول کے مذکورہ مسائل کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز سیکنڈری سکول پڑیال (پی پی۔7) راولپنڈی کی

چاردیواری فرش، کمروں کا پلستر اور لیٹرین ابھی تک مکمل نہیں ہوئی تاہم چاردیواری صرف

%10 فرش %20 کمروں کا پلستر %45 اور لیٹرین کا %50 کام باقی رہتا ہے۔

(ب) سکول کے مذکورہ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2011)

پی پی 252 مظفر گڑھ، تعلیمی اداروں، اساتذہ اور عمارات کی تعداد و تفصیل

*6326: ملک بلال احمد کھر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 252 مظفر گڑھ میں کتنے بوائز اور گرلز پرائمری، مڈل، ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) ان تمام سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا حکومت عمارات اور ٹیچرز کی کمی پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 252 مظفر گڑھ میں سکولز کی تعداد درج ذیل ہے۔

مکتب سکولز کی تعداد	پرائمری سکولز کی	کمیونٹی ماڈل سکولز	مڈل سکول کی تعداد

			تعداد			کی تعداد					
مردانہ	زنانہ	میزان	مردانہ	زنانہ	میزان	مردانہ	زنانہ	میزان	مردانہ	زنانہ	میزان
35	00	35	109	66	175	00	03	03	13	10	23

ہائی سکولز کی تعداد			ہائیر سیکنڈری سکولز کی تعداد			کل میزان		
مردانہ	زنانہ	میزان	مردانہ	زنانہ	میزان	مردانہ	زنانہ	میزان
13	05	18	02	00	02	172	84	256

(ب)ان سکولز میں خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:۔

SS	H.M	SST	EST	SESE	S.V	OT	AT	PET	DM	PST	TOTAL	کل خالی اسامیاں
M.W	M.W	M.W	M.W	M.W	M.W	M.W	M.W	M.W	M.W	M.W	M.W	
--	1-2	7-2	9-3	1-1	4-1	1-1	4-0	4-1	5-1	29-2	65-14	79

(ج)سال 11-2010 میں Missing Facilities کی مد میں (9) نو سکولز میں سہولیات فراہم کی گئیں جن سکولوں میں Missing Facilities کی ضرورت ہے ان کو ترجیحی بنیاد اور فنڈز کی فراہمی پر Missing facilities فراہم کر دی جائیں گی۔ ضلع مظفر گڑھ میں موجودہ ریکروٹمنٹ کے ذریعے 37 اساتذہ کو بھرتی کیا گیا ہے۔ بقایا سکولز میں بھی آئندہ بھرتی یا تبادلہ کے ذریعے اساتذہ کی کمی پوری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2012)

گورنمنٹ ہائی سکول ملیار ضلع جہلم میں سائنس ٹیچرز اور فراہمی آب کا مسئلہ

*6350: جناب شیر علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایوان میں پیش ہونے والے نشان زدہ سوال نمبر 1148 کے جواب کے مطابق گورنمنٹ ہائی سکول ملیار ضلع جہلم میں کوالیفائیڈ سائنس ٹیچر ہائر کر لیا گیا ہے اور اس کو فروغ تعلیم فنڈ سے ادائیگی کی جائے گی، اگر ہاں تو اس ٹیچر کا نام، ولدیت، پتہ جات اور تعلیمی قابلیت بتائیں نیز یہ کتنا وقت سکول کو دیتا ہے؟

(ب) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ جو سائنس ٹیچر رکھا گیا ہے اس کو فروغ تعلیم فنڈز سے ادائیگی کی بجائے طالب علموں سے فی کس دو سو روپے وصول کر کے ادائیگی کی جاتی ہے اگر ایسا ہے تو کیا حکومت سکولز ایجوکیشن سیکرٹریٹ لاہور سے ایڈیشنل سیکرٹری یا اس سے اوپر کے کسی آفیسر سے اس کی انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا اس سکول میں پینے کے لئے پانی کا کنکشن حاصل کر لیا گیا ہے اگر ہاں تو اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور یہ کہاں سے ادا کی گئی ہے؟

(د) کیا اس وقت طالب علموں کو سکول میں پانی پینے کے لئے فراہم ہو رہا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) کوالیفائیڈ سائنس ٹیچر ہائر کر لیا گیا ہے۔ فروغ تعلیم فنڈ سے ادائیگی کی جا رہی ہے اور یہ پورا وقت سکول کو دیتا ہے۔

نام مع ولدیت	قابلیت	پتہ
ضمیر الحسنین ولد سراج دین	FSc ,Bcom ,MBA	سکندر جندران ڈاکخانہ ملیار تحصیل پی۔ ڈی۔ خان

(ب) سائنس ٹیچر کو فروغ تعلیم فنڈز سے ادائیگی کی جاتی ہے۔ طالب علموں سے فی کس دو سو روپے وصول نہیں کیے جاتے۔

(ج) سکول میں پینے کے لئے پانی کا کنکشن حاصل کر لیا گیا ہے جس پر 41,971 روپے (41 ہزار 9 سو 71 روپے) خرچ ہوئے جو کہ فروغ تعلیم فنڈ سے ادا کیے گئے۔

(د) جی ہاں۔ طالب علموں کو سکول میں پانی پینے کے لئے فراہم ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2011)

پی پی۔231 پاکپتن میں پرائمری سکولوں کی اپ گریڈیشن کی تفصیل

*6352: پیر کاشف علی چشتی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گزشتہ 5 سالوں میں حلقہ پی پی۔231 پاکپتن میں کتنے پرائمری سکولوں کو مڈل تک اپ گریڈ کیا گیا اور تکمیل شدہ عمارات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کتنے سکول ایسے ہیں جن کی عمارات مکمل ہونے کے باوجود ان میں کلاسز کا اجرا ٓنہیں ہو سکا؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گزشتہ پانچ سالوں میں حلقہ PP-231 پاکپتن میں جن گرلز پرائمری سکولوں کو مڈل تک اپ گریڈ کیا گیا ہے ان کی تعداد چودہ ہے اور ان میں سے گیارہ مدارس کی عمارات مکمل ہو چکی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول EB/41	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
2۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول گھر	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
3۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول اسلام نگر	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
4۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول EB/89	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
5۔ گورنمنٹ مڈل سکول ہیما مہروکا	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
6۔ گورنمنٹ مڈل سکول چک مہدی خان	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
7۔ گورنمنٹ مڈل سکول EB/33	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
8۔ گورنمنٹ مڈل سکول ماڑی ہزارہ	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
9۔ گورنمنٹ مڈل سکول EB/81	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
10۔ گورنمنٹ مڈل سکول EB/85	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
11۔ گورنمنٹ مڈل سکول EB/35	تعمیراتی کام مکمل ہے۔
12۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول EB/25	تعمیر مکمل ہونے والی ہے۔

13۔ گورنمنٹ گرلز کمیونٹی ماڈل مڈل سکول 75/EB	تعمیر مکمل ہونے والی ہے۔
14۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول نورار تھ	تعمیراتی کام جاری ہے۔

(ب) کوئی سکول ایسا نہ ہے جس کی عمارت مکمل ہونے کے باوجود ان میں کلاسز کا اجراء نہ ہو سکا ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2012)

سرگودھا-پرائمری سکول چک 56 الف جنوبی میں بنیادی سہولیات کی فراہمی

*6359: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول چک 56 الف جنوبی سرگودھا میں کتنے بچے کلاس وائز زیر تعلیم ہیں؟

(ب) اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) اس سکول میں کون کون سی Missing Facilities ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سکول کی چار دیواری تعمیر کروانے اور اس کی میسنگ فیسلیٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول چک 56 الف جنوبی سرگودھا میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد درج ذیل ہے:۔

نرسری	اول	دوئم	سوئم	چہارم	پنجم	میزان
8	7	6	7	2	0	30

(ب) اس سکول کی عمارت ایک کمرہ اور برآمدہ پر مشتمل ہے۔

(ج) اس سکول میں بجلی اور چار دیواری کی ضرورت ہے۔

(د) ہر سال حکومت Missing Facilities کی مد میں خطیر رقم مختلف سکیموں کے ذریعے خرچ کرتی ہے اور Priority کی بنیاد پر سکولوں میں Missing Facilities فراہم کی جاتی ہیں۔ رواں مالی سال Priority کی بنیاد پر اس سکول میں بھی Missing Facilities فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین کے سکولوں کے مسائل

*6398: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل کتنے سکولوں کی اپنی عمارات نہ ہیں؟

(ب) ضلع ہذا میں کتنے سکولز زیر تکمیل ہیں، یہ کب تک مکمل ہو جائیں گے اور کتنے ایسے سکولز ہیں جن کی چار دیواری، بیت الخلاء نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت متذکرہ مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 5 سکولوں کی اپنی عمارات نہ ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں سال 11-2010 میں 66 سکولز زیر تکمیل تھے جن کی عمارات مکمل ہو چکی ہیں۔ 65 سکولوں کی چار دیواری نہ ہے اور 63 سکولز میں بیت الخلاء نہ ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ سکولوں کے مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ سال 11-2010 منڈی بہاؤالدین میں 66 سکولوں کی عمارات مکمل ہوئیں۔ Priority کی بنیاد اور فنڈز کی فراہمی پر باقی سکولوں کے مسائل بھی حل کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2012)

گجرات۔ تعلیمی اداروں اور ان کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*6418: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں پرائمری، مڈل، ہائی سکول اور ہائر سیکنڈری سکول کتنے ہیں؟

(ب) یکم اپریل 2008 سے آج تک ضلع گجرات میں مذکورہ بالا میں سے کتنے سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ج) کتنے اور سکولز کو حکومت اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع گجرات میں سکولز کی تعداد درج ذیل ہے۔

سکولز	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری سکولز	592	678	1270
ایلیمنٹری سکولز	72	121	193
ہائی سکولز	125	89	214
ہائیر سیکنڈری سکولز	07	07	14

(ب) یکم اپریل 2008 سے درج ذیل سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا:۔

پرائمری سے ایلیمنٹری سکول	05
ایلیمنٹری سے ہائی سکول	12
ہائی سے ہایئر سیکنڈری سکول	04

(ج) حکومت ضلع گجرات میں درج ذیل تعداد میں سکولز کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

پرائمری سے ایلیمنٹری سکول	20
ایلیمنٹری سے ہائی سکول	14
ہائی سے ہایئر سیکنڈری سکول	01

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2011)

سال 2007 میں سیکنڈری سکول ٹیچر کے لئے پیکج پر عمل درآمد کی تفصیل

*6432: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2007 میں سیکنڈری سکول ٹیچرز (ایس ایس ٹی) کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے ترقی کے لئے ایک پیکج کا اعلان کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پیکج کے تحت ایس ایس ٹی کی ہر 100 سیٹوں کے لئے 15-35-50 کی شرح سے 18-17-16 سکیل دیئے جانے تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام اضلاع میں ایس ایس ٹی کی سنیارٹی لسٹ کے مطابق ترقی دینے کے لئے میٹنگز ہونی تھی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض اضلاع میں ایس ایس ٹی کی سنیارٹی لسٹ کے مطابق ترقی دینے کے لئے پہلی میٹنگ کے بعد دوسری یا تیسری یا ضرورت کے مطابق مزید میٹنگز نہیں کی گئیں؟

(ہ) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو میٹنگز کے نتیجے میں ترقی پانے والوں کی لسٹ مکمل تفصیل کے ساتھ ایوان میں فراہم کی جائے؟

(و) جن اضلاع میں SST کی ترقی کے لئے میٹنگز منعقد نہیں کی گئیں وہاں حکومت کب تک میٹنگز منعقد کر کے SST کو ترقی دینے کے عمل کو جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے بھی ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ 2007 میں دیگر اساتذہ کے ساتھ SSTs کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے ترقی پیکج کی منظوری دی تھی۔

(ب) یہ درست نہ ہے تاہم منظور شدہ پیکج کے تحت 2007-09-01 کی ورکنگ Strength پر ہر ایک سو ایس ایس ٹی (اساتذہ) کو 50:35:15 کی شرح سے سکیل 16-17-18 دیئے جانے کی منظوری دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے کہ پنجاب کے تمام اضلاع میں SST کی Notified سنیارٹی لسٹ کے مطابق ترقی دینے کیلئے میٹنگز ہوئی ہیں اور اب بھی یہ عمل جاری ہے۔

(د) SST کو پیکج دینے کے سلسلے میں متعلقہ اضلاع میں میٹنگز ہوئی جن اضلاع میں ضرورت محسوس کی گئی وہاں دوسری تا تیسری میٹنگ بھی ہوئی ہے۔

(ہ) پنجاب میں 36 اضلاع ہیں۔ SST ڈسٹرکٹ کیڈر کی اسامی ہے منظور شدہ فارمولے کے مطابق تمام اضلاع نے SST اساتذہ کی اپنی تعداد پر ہائر سکیل دیئے ہیں جو اساتذہ اس پیکج سے مستفید ہوئے اور یہ عمل اب بھی جاری ہے انکی تعداد ہزاروں میں ہے۔

(و) پنجاب کے تمام اضلاع میں SSTs کی سنیارٹی لسٹ کے مطابق پیکج کیلئے میٹنگز ہو چکی ہیں اور SST کو مجوزہ Ratio کے حساب سے سکیل نمبر 16-17-18 دیا جا چکا ہے۔

SST اساتذہ کو پیکج کے تحت گریڈ ایوارڈ کرنا ضلعی سطح کا معاملہ ہے۔ اضلاع اپنی ضرورت کے مطابق DPC کی میٹنگ منعقد کرتے رہتے ہیں۔ میٹنگ منعقد کرنے پر کوئی پابندی نہ ہے تاہم صوبائی سطح پر محکمہ اس عمل کی نگرانی کرتا رہتا ہے کہ اساتذہ کو منظور شدہ مراعات بروقت ملیں۔ اس ضمن میں محکمہ اپنی ماہانہ میٹنگوں میں اس سلسلہ میں پراگریس کو Review کرتا رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2011)

صوبہ کے سکولوں میں آئی ٹی لیبز انچارج تعینات کرنے کی تفصیلات

*6523: میاں نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ٹیچرز اور لیب انچارج تعینات کرنے کے پروگرام / پراجیکٹ کے تحت کتنی اسامیاں وجود میں آئی تھیں، آگاہ کریں؟

(ب) جو ٹیچرز اور لیب انچارج تعینات کئے گئے کیا انہیں مستقل بنیادوں پر بھرتی کیا گیا تھا یا کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ پراجیکٹ صرف مڈل اور ہائی سکولوں میں شروع کیا گیا ہے یا تمام پرائمری سے ہائر سیکنڈری سکولوں میں شروع کیا گیا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب نے کمپیوٹر کی تعلیم دینے کیلئے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں ایک ایک ایس ایس ای،
آئی ٹی کی اسامی پیدا کی ہے تاکہ طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جاسکے صوبہ بھر میں 4286 آئی ٹی لیبز قائم کی گئیں اور اتنی ہی اسامیاں آئی ٹی ٹیچرز کی پیدا کی گئی ہیں۔ جبکہ اس سے پہلے
515 ہائی سکولوں میں کمپیوٹر لیب 2003 میں پراجیکٹ کے تحت بنائی گئی تھیں اور 515 ایس ایس ٹی اور 515 لیب انچارج کی پوسٹیں پیدا کی گئیں۔
(ب) ایس ایس ٹی (آئی ٹی) کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا تاہم 2009-10-19 تک بھرتی ہونے والے ایس ایس ٹی (آئی ٹی) کو مستقل کیا جا چکا ہے جبکہ اس کے بعد

2011-09-10 تک بھرتی ہونیوالے آئی ٹی ٹیچرز مستقل کرنے کا معاملہ زیر غور ہے تاہم تمام لیب انچارج بھی مستقل کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) آئی ٹی لیبز پروجیکٹ صوبہ پنجاب کے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں شروع کیا گیا ہے۔ کل 4286 سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں کمپیوٹر لیب قائم کی گئی ہیں حکومت صوبہ کے مڈل سکولوں میں آئی ٹی لیبز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن اس کا انحصار وسائل کی دستیابی پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2011)

پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں اپنی مرضی سے فیسیں بڑھانے کا مسئلہ

*6524: میاں نصیر احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے مالکان اپنی مرضی کے مطابق جب چاہتے ہیں، فیسوں میں اضافہ کر لیتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں دی جانے والی تعلیم اور وصول کی جانے والی فیسوں کے حوالے سے ان اداروں کو چیک کرتی ہے؟

(ج) اگر جواب درست ہے تو کیا حکومت کوئی ایسا اقدام اٹھانا چاہتی ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی ادارے اپنی مرضی سے فیسیں نہ بڑھا سکیں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ نجی تعلیمی ادارہ جات کی رجسٹریشن بموجب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس 1984 عمل میں لائی جاتی ہے۔ مذکورہ رولز

کے صفحہ نمبر 6 شق نمبر (II)12 کے مطابق ادارہ جات درخواست برائے رجسٹریشن میں طلباء سے لی جانیوالی فیس و دیگر چارجز کی وضاحت کرتے ہیں۔(صفحہ نمبر 8 نمبر Annex-16 A برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔)

(ب) درست ہے۔ رجسٹریشن کے موقعہ پر ادارے باقاعدہ انسپکشن فیس جمع کراتے ہیں تاکہ محکمہ مناسب چیکنگ کر سکے۔ محکمہ کے افسران گورنمنٹ کے منظور شدہ شیڈول کے مطابق انسپکشن کر کے جملہ شرائط کی پابندی کو یقینی بناتے ہیں جن میں فیسوں کا تعین بھی شامل ہے۔Annex-B برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔)

(ج) موجودہ حکومت پنجاب ایسا قابل اور مؤثر طریقہ رائج کرنے پر غور کر رہی ہے۔ جو نجی شعبہ میں قائم سکولوں کے مالکان کیلئے بھی قابل قبول ہو اور جن سے طلباء و طالبات کے والدین بھی مطمئن ہو جائیں۔ اس ضمن میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے چیئرمین ٹاسک فورس کی سربراہی میں ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی بنائی ہے جو اس سلسلہ میں ضروری کام کر رہی ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔Annex-C

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2011)

پنڈ داد نخان، گرلز پرائمری سکول ملیار میں ٹیچرز اور طالبات کی تعداد و تفصیل

*6566: جناب شیر علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل پنڈ داد نخان ضلع جہلم میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملیار میں کتنی ٹیچرز کام کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول میں طالبات کی تعداد کے مطابق ٹیچر کی تعداد کم ہے؟

(ج) مذکورہ سکول ٹیچرز اور درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی کب سے خالی ہیں نیز یہ کب تک پُر کر دی جائیں گی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں اساتذہ اور طالب علموں کے لئے فرنیچر نہ ہے

کیا حکومت فرنیچر دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 28 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملیار میں چار ٹیچرز کام کر رہی ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ طالبات کی تعداد کے لحاظ سے ٹیچرز کی تعداد کافی ہے۔

(ج) سکول ہذا میں درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامی نہ ہے البتہ چار اسامیاں برائے اساتذہ

منظور شدہ ہیں جن پر چار ٹیچرز کام کر رہی ہیں۔ اس وقت ٹیچر کی کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

(د) فرنیچر مناسب مقدار میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2012)

ضلع سرگودھا۔ گورنمنٹ پرائمری سکول ودھن میں کلاسز کے اجراء کی تفصیلات

*6585: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے گورنمنٹ پرائمری سکول ودھن ضلع سرگودھا تحصیل بھلوال کو اپ گریڈ کر کے مڈل کا درجہ دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا میں ابھی تک مڈل کی کلاسز کا اجراء نہیں کیا گیا اور نہ ہی اساتذہ کو تعینات کیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت سکول ہذا میں مڈل کلاسز کا اجراء کرنے اور سٹاف تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) جی ہاں۔ گورنمنٹ پرائمری سکول ودھن کا فاصلہ گورنمنٹ ہائی سکول حضور پور سے صرف آدھا کلومیٹر ہے۔ ودھن کے طلباء اس سکول میں آسانی سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں ۔لہذا پرائمری سکول ودھن درجہ مڈل کیلئے Feasible نہ ہے۔

(ج) جی نہیں۔ اس سکول کا درجہ بڑھانے سے محکمہ پر بے جا مالی بوجھ پڑے گا اور گورنمنٹ ہائی سکول حضور پور بھی نام کام ہو جائے گا جو کہ کامیابی سے چل رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2011)

پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے لئے قواعد وضوابط بنانے کا مسئلہ

*6604: **محترمہ نسیم ناصر خواجہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے مالکان اپنی مرضی کے مطابق جب چاہتے ہیں فیسوں میں اضافہ کر لیتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سلسلہ میں کوئی قواعد وضوابط بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں ٹیوشن فیس بڑھانیکی شکایات موجود ہیں۔ رجسٹریشن آرڈیننس 1984ء میں تعلیمی اداروں کے مالکان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فیسوں کو مناسب سطح تک رکھیں۔ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے قواعد وضوابط میں Amendment کا جائزہ لینے کیلئے جناب راجہ انور صاحب چیئرمین وزیر اعلیٰ ٹاسک فورس برائے ایلیمنٹری ایجوکیشن کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے تاکہ کوئی ایسا لائحہ عمل اختیار کیا جاسکے جو کہ والدین اور نجی تعلیمی اداروں کے مالکان کو قبول ہو۔

(ب) جواب جز "الف" کی موجودگی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2011)

صوبہ کے سکولوں میں آئی ٹی ٹیچرز / لیبز انچارج کی تعیناتی کی تفصیلات

*6613: محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ پنجاب کے سکولوں میں آئی ٹی ٹیچرز اور لیب انچارج تعینات کرنے کا پروگرام بنایا تھا اس کے تحت کتنی اسامیاں وجود میں آئی تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آئی ٹی ٹیچرز اور لیب انچارج تعینات کئے گئے تھے اگر ہاں تو کیا انہیں مستقل بنیادوں پر بھرتی کیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب اس پروگرام یا پراجیکٹ کو ختم کیا جارہا ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 4اپریل 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) وفاقی حکومت کے ایک پراجیکٹ کے تحت صوبہ پنجاب میں 515 آئی ٹی لیبز قائم کی گئیں اور ہر سکول میں ایک I.T ٹیچر اور ایک اسسٹنٹ لیب کی اسامی پیدا کی گئی۔

حکومت پنجاب کی طرف سے طلبہ کو Computer کی تعلیم دینے کیلئے صوبہ بھر میں 4286 آئی ٹی Labs قائم کی گئیں اور اتنی ہی اسامیاں آئی ٹی ٹیچرز کی پیدا کی گئی ہیں تا کہ صوبہ کے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں Computer Education کی سہولت مہیا کی جا سکے۔

(ب) یہ درست ہے کہ SST(I.T) کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا تاہم 2009-10-19 تک بھرتی ہونے والے SST(I.T) اور لیب انچارج صاحبان کو مستقل کیا جا چکا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ I.T Labs پروجیکٹ صوبہ پنجاب کے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں I.T Labs قائم کرنے اور اس سے متعلق ضروری سامان خریدنے کیلئے قائم کیا گیا تھا مذکورہ پروجیکٹ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

* اس پروجیکٹ کے PC-I کی Approval دسمبر 2012 تک ہے۔ تاہم اب یہی پراجیکٹ محکمہ ہائر ایجوکیشن کے لیپ ٹاپ کی تقسیم اور دیگر کام سرانجام دے رہا ہے۔ جب اس کا کام ختم ہو جائیگا تو پراجیکٹ ختم ہو جائیگا۔ لیکن بھرتی شدہ اساتذہ سکولوں میں برقرار رہیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2012)

صوبہ کے سکولوں میں بروقت مفت کتابیں فراہم نہ کرنے کا معاملہ

*6663: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں سرکاری سکولوں میں بچوں کو مفت کتابیں کب اور کس وقت فراہم کی جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مارچ میں کلاسز کا نیا سال شروع ہونے تک سرکاری سکولوں میں بچوں کو کتابیں نہیں ملیں، اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں سرکاری سکولوں میں مفت کتابیں سکولوں کے اساتذہ اپنی مرضی سے دیتے ہیں جبکہ اس سے قبل بچوں نے یہی کتابیں بازاروں سے خرید لی ہوتی ہیں، اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2010 تاریخ ترسیل یکم نومبر 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں تمام بچوں کے لیے پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی طرف سے نصابی کتب نیا تعلیمی سال شروع ہونے سے قبل PMIU کو فراہم کر دی جاتی ہیں جو کہ اپنے پروگرام کے مطابق سرکاری سکولوں کو کتابیں فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(ب) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے تعلیمی سال 11-2010 کیلئے نصابی کتب شیڈول کے مطابق تیار کر دی تھیں لیکن بعض ٹیکنیکل وجوہات کی بنا پر دوبارہ ٹینڈر کیا گیا۔ مزید برآں وفاقی حکومت کی جانب سے پرائیویٹ پبلشرز کی تیار کردہ کتب کو NOC تاخیر سے جاری ہوا اور

بجلی و گیس کی بدترین لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے چند درسی کتب کی فراہمی کا شیڈول غیر ارادی طور پر متاثر ہوا۔

(ج) درست نہ ہے۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ شیڈول کے مطابق کتب PMIU کو سپلائی کرتا ہے۔ PMIU کی طرف سے صوبہ پنجاب کے 36 اضلاع میں واقع 121 تحصیل ویئرہاؤسز میں مفت درسی کتب فراہم کیجاتی ہیں۔ سکولوں کے سربراہ خود یہ کتابیں تحصیل ویئرہاؤس سے وصول کرکے اگلے ہی دن اپنے سکولوں کے بچوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2012)

گورنمنٹ ملت گرلز ہائی سکول مغل پورہ لاہور کی تفصیلات

*6756: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ملت گرلز ہائی سکول مغلپورہ لاہور کی پرنسپل کتنے عرصہ سے مذکورہ سکول میں پرنسپل کے فرائض انجام دے رہی ہے؟

(ب) مذکورہ سکول میں سٹاف کی تعداد کیا ہے، کتنی اساتذہ کی اسامیاں خالی ہیں اور یہ کب تک پُر کر دی جائیں گی؟

(ج) کیا محکمہ مذکورہ سکول میں بچوں کو شدید گرمی سے بچانے کیلئے ایئر کولرز کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ملت گرلز ہائی سکول مغلپورہ لاہور کی پرنسپل نرگس پروین 30-12-2004 سے مذکورہ سکول میں پرنسپل کے فرائض سرانجام دے رہی تھی جو کہ

28-09-2010 کو ریٹائر ہو چکی ہے۔ موجودہ پرنسپل مسز تمثیلہ رشید مورخہ
29-09-2010 سے پرنسپل کے فرائض انجام دے رہی ہے۔
(ب) مذکورہ سکول میں سٹاف کی کل تعداد 46 ہے اور ایک اسامی ایس ایس ٹی (بیالوجی) کی خالی ہے۔
(ج) بچوں کو گرمی کی شدت سے بچانے کے لئے سکول ہذا کے ہر کمرہ میں ضرورت کے مطابق پنکھوں کی سہولت موجود ہے فی الحال ایئر کولرز کی فراہمی کیلئے فنڈ موجود نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مئی 2012)

فیصل آباد۔ گورنمنٹ پرائمری سکول چلک نمبر 128 رب واہلے کی تفصیلات

*6765: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 128 رب واہلے تحصیل چک جھمرہ (فیصل آباد) میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں؟
(ب) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟
(ج) سکول ہذا کے کتنے طالب علموں نے سال 2008، 2009 اور 2010 میں پانچویں کلاس کا امتحان دیا کتنے پاس ہوئے اور کتنے فیل ہوئے؟
(د) کیا حکومت اس سکول میں تعینات اساتذہ کی کارکردگی سے مطمئن ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 128 رب واہلے تحصیل چک جھمرہ میں تین منظور شدہ اسامیاں ہیں تین ہی ورکنگ ہیں اور خالی کوئی نہ ہے۔

(ب)ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام وعہدہ و گریڈ اور تعلیمی قابلیت درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت
1	محمد یوسف	پی ایس ٹی	11	میٹرک ایف اے
2	محمد اسلم	پی ایس ٹی	10	میٹرک ایف اے
3	لیاقت علی	پی ایس ٹی	10	میٹرک ایف اے

(ج)سکول ہذا کے پانچویں کلاس کا رزلٹ سال 10-09-2008 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	کل تعداد	پاس	فیل
2008	11	11	Nil
2009	09	08	01
2010	11	11	Nil

(د) مطمئن ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2012)

سلامت سکول سسٹم گلبرگ لاہور میں یکمشت فیس وصول کرنے کا مسئلہ

*6781: رانا محمد اقبال خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکولز خصوصاً سلامت سکول سسٹم گلبرگ لاہور اولیول کی اپریل 2010 میں فارغ ہونے والی بچیوں سے مئی تا اگست مکمل فیس یکمشت وصول کر رہی ہے جبکہ تمام سرکاری سکولز اور اکثر مشنری پرائیویٹ اداروں میں اس سلسلہ میں صرف امتحان دینے کے مہینے تک فیس وصول کی جاتی ہے۔؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ کے پاس ایسے ناجائز فیس وصول کرنے والے سکولوں کو کنٹرول کرنے کا اختیار نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلہ میں سلامت سکول نے والدین کو دھمکی آمیز ٹیلی فون بھی کئے ہیں اور خطوط بھی تحریر کئے جس سے نہ صرف والدین پریشان ہوئے بلکہ امتحان کی تیاری کرنے والی بچیاں بھی گومگو کی صورت حال سے دوچار ہوئیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ والدین کی شکایت پر (E D O (Edu سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے سکول انتظامیہ کو خطوط بھی لکھے اور والدین کو بھی یقین دلایا کہ ان کا معاملہ حل ہو جائے گا مگر سکول انتظامیہ نے خط پر عمل کرنے سے صاف انکار کر دیا؟

(ہ) منسٹری آف ایجوکیشن وضاحت کرے اس سلسلہ میں E D O سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے پاس کیا اختیارات ہیں اور ان پر عملدرآمد نہ ہونے پر پرائیویٹ سکولوں کے خلاف کیا کارروائی کی جاسکتی ہے؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ E D O ایجوکیشن نے چٹھی نمبر 3257 تا 3287 مورخہ 10-4-13 جانب پرنسپل سلامت سکول سسٹم و سائلان والدین متاثرہ کو جاری کیں ان پر عملدرآمد اب تک ہوا یا نہیں، اگر نہیں تو سکول کے خلاف کیا کارروائی کی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے سکول انتظامیہ اپنے قواعد وضوابط کے مطابق اپریل میں فارغ ہونے والی بچیوں سے مئی تا اگست فیس وصول نہیں کرتی ہے۔ تاہم ان بچیوں سے جو سکول ہذا میں پڑھ رہی ہوں موسم گرما کی چھٹیوں کی فیسیں وصول کی جاتی ہیں۔ جبکہ تمام سرکاری سکولز میں .K.G سے لیکر 10th تک کسی قسم کی کوئی فیس وصول نہ کی جاتی ہے۔ (سکول انتظامیہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) حکومت پنجاب کے پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ آرڈیننس 1984 رولز کے صفحہ نمبر 10 شق نمبر (ii)12 کے مطابق طلبہ سے لی جانے والی فیس و دیگر چارجز کی وضاحت موجود ہے۔ (آرڈیننس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) درست نہ ہے سلامت سکول انتظامیہ نے بچوں کے والدین کو کسی قسم کا کوئی دھمکی آمیز ٹیلی فون نہ کیا ہے۔ اور نہ ہی کوئی خط تحریر کیا ہے۔

(د) درست ہے کہ EDO(Edu) نے سکول انتظامیہ کو نوٹس بھیجے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 6629Ad(Acad) مورخہ 2010-6-01، 8983/Ad(Acad) مورخہ 2010-08-09، 15714/A.D.(Acad) مورخہ 2010-12-28 اور سکول کے 13 بچوں کو بھی لیٹر نمبر 3275/AD(Acad) تا 3287 مورخہ 2010-04-13 بھیجے گئے۔ (کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں) تاہم سکول انتظامیہ نے اپنے لیٹر مورخہ 2011-01-10 کے ذریعے اپنے دفاع میں جواب دیا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ) حکومت پنجاب نے پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ آرڈیننس 1984 بنایا ہوا ہے اسکے تحت سکولز کی رجسٹریشن کی جاتی ہے۔ اسی آرڈیننس کے تحت پرائیویٹ سکولز کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

(و) درست ہے کہ EDO(Edu) نے متاثرہ طلبہ و طالبات کو لیٹر بھیجے اور سکول انتظامیہ کی طرف سے جواب بھی موصول ہوا کہ سکول انتظامیہ نے بچوں کے والدین کو ہر اعتبار سے مطمئن کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2011)

سیالکوٹ، پوزیشن ہولڈر طلباؑ کو انعام کی رقم فراہم کرنے کی تفصیلات

*6821: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول ڈوگری ہریاں مرکز گڈگور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے دو طالب علموں محمد عمر حسین ولد محمد بوٹا بصیر اور حسن ظفر ولد ظفر احمد نے سالانہ امتحان پنجم 08۔2007 میں ڈسٹرکٹ کی سطح پر پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی تھی جس پر حکومت نے انہیں ایک ایک لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کے دونوں پوزیشن ہولڈر طالب علموں کو حکومت کی جانب سے اعلان کردہ انعام کی رقم تاحال نہ دی گئی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ طالب علموں کو اعلان کردہ انعام کی رقم دینے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول ڈوگری ہریاں مرکز گڈگور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے دونوں طالب علموں محمد عمر حسین ولد محمد بوٹا بصیر اور حسن ظفر ولد ظفر احمد نے سالانہ امتحان پنجم 2008 میں ضلع کی سطح پر پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی تھی جسکی بنیاد پر انہیں 2011 میں مبلغ۔/9600۔/9600 روپے انٹرنل میرٹ سکالرشپ دے دیا گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے دونوں طلباء کو ایک ایک لاکھ روپے نقد انعام دینے کے سلسلے میں دفتر ہذا کو محکمانہ طور پر کوئی بھی اطلاع نہ ہے اور نہ ہی اس مد میں کوئی رقم مختص کی گئی تھی

۔

(ب) جواب جز (الف) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج)جواب جز(الف) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18نومبر 2012)

لاہور مقصود احمد ملک

16دسمبر 2012 سیکرٹری

بروز منگل 18 دسمبر 2012 محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	3170-3163
2	محترمہ ثمینہ نوید	5781-5484
3	جناب محمد نوید انجم	5841-5486
4	انجینیر قمر الاسلام راجہ	5490
5	میاں شفیع محمد	5879-5707
6	چودھری عامر سلطان چیمہ	5864
7	خواجہ محمد اسلام	6765-6110
8	سردار فتح محمد خاں بزدار	6164
9	محترمہ سیمل کامران	6821-6196
10	محترمہ خدیجہ عمر	6418-6235
11	جناب محمد شفیق خان	6267-6266
12	ملک بلال احمد کھر	6326
13	جناب شیر علی خان	6566-6350
14	پیر کاشف علی چشتی	6352
15	محترمہ زوبیہ رباب ملک	6585-6359
16	جناب آصف بشیر بھاگٹ	6398
17	محترمہ آمنہ الفت	6432
18	میاں نصیر احمد	6524-6523

6613-6604	محترمہ نسیم ناصر خواجہ	19
6663	محترمہ نگہت ناصر شیخ	20
6756	ڈاکٹر سامیہ امجد	21
6781	رانا محمد اقبال خاں	22